سوشل سائنس

ہمارا ماضی – III

آٹھویں جماعت کے لیے
تاریخ کی درسی کتاب

4824

विद्यया ऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

2023-24

4824- HAMARA MAAZI- III, (OUR PAST- III),
Textbook for Class-VIII

ISBN 978-93-5292-130-0

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا اسٹیکر یا کسی اور ذریعہ ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن : سری نواسن
چیف ایڈیٹر : بگیان سُتار
چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج) : جہاں لال
چیف بزنس منیجر : امیتابھ کمار
اسسٹنٹ پروڈکشن آفیسر :

سرورق اور لے آؤٹ
آرٹ کریشنز

کارٹوگرافی
کارٹوگرافی ڈیزائن ایجنسی

پہلا اُردو ایڈیشن
نومبر 2008 اگہن 1930

دیگر طباعت
فروری 2014، مئی 2015 اور جولائی 2018

ترمیم شدہ طباعت
اپریل 2019، نومبر 2020، فروری 2021

توجیہ شدہ ایڈیشن
نومبر 2024 کارتک 1946

PD NTR

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2008، 2019، 2024

قیمت : ₹ 00.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروند مارگ نئی دہلی نے .... میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT
not to be republished

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ–2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور 'تعلیم کے طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی

© NCERT not to be republished

تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔کونسل سماجی علوم کی درسی کتب کی مشاورتی کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کی خصوصی صلاح کار روبھا پارتھا سارتھی کی ممنون ہے۔اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومت ہند کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔پی۔دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے محمد حسن فاروقی کی شکرگزار ہے۔باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور وفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی
30 نومبر 2007

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

توجیہ شدہ مواد برائے درسی کتب

کووڈ-19 وبا کے پیشِ نظر طلبا پر مواد کا بوجھ کم کرنا ضروری ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 بھی اس بات پر زور دیتی ہے کہ مواد کا بوجھ کم کیا جائے اور تخلیقی ذہن وفکر کی جلا کے ساتھ ساتھ تجرباتی آموزش کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ اس پس منظر میں این سی ای آر ٹی نے تمام جماعتوں کی درسی کتب کے مواد کو ازسرِ نو مرتب کرنے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ این سی ای آر ٹی نے تمام جماعتوں کے لیے جو آموزشی ماحصل تیار کیے ہیں، اس عمل میں اُن کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔

درج ذیل نکات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے درسی کتب کا توجیہ شدہ مواد پیش کیا گیا ہے:

- ایک ہی جماعت میں دیگر مضامین میں شامل یکساں مواد سے اوورلیپنگ
- ایک ہی مضمون میں نچلی یا اعلیٰ جماعتوں میں شامل مواد کی یکسانیت
- دشواری کی سطح
- ایسا مواد جو اساتذہ کے ذریعے بغیر کسی مداخلت کے طلبا کی دسترس میں ہو اور جس کو طلبا خود آموزش یا ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ سیکھ سکتے ہوں۔
- وہ مواد جو موجودہ سیاق وسباق میں اپنی معنویت کھو چکا ہو۔

یہ ایڈیشن، مذکورہ بالا نکات کی بنیاد پر تیار، توجیہ شدہ ایڈیشن ہے۔

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)
(بعض شرائط، چند مستثنات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات

- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیر انتظام
- سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوت چھات اور خطابات کا خاتمہ

حق آزادی

- اظہار خیال، مجلس، انجمن، تحریک، بودوباش اور پیشے کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظربندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استحصال کے خلاف حق

- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق

- آزادی ضمیر اور قبولِ مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق

- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایات، احکام یا رٹ کے اجرا کو تبدیل کرانے کا حق

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سوشل سائنس کی درسی کتب

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

صلاح کار

نیلادری بھٹاچاریہ، پروفیسر، سینٹر فار ہسٹوریکل اسٹڈیز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

اراکین

انیل سیٹھی، پروفیسر، ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

انجلی کھلّر، پی جی ٹی (تاریخ) کیمبرج اسکول، نئی دہلی

ارچنا پرساد، ریڈر، سینٹر فار جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

جانکی نائر، پروفیسر، سینٹر فار اسٹڈیز ان سوشل سائنسز، کولکاتا

پروبھومہا پاترا، ریڈر، دہلی یونیورسٹی، دہلی

رام چندر گوہا، آزاد ادیب، ماہر اینتھروپولوجسٹ اور مؤرخ، بنگلور

رشمی پالیوال، ایکلویہ، ہوشنگ آباد، مدھیہ پردیش

سنجے شرما، ریڈر، ذاکر حسین کالج، دہلی یونیورسٹی، نئی دہلی

ستوندر کور، پی جی ٹی (تاریخ)، کیندریہ ودیالیہ نمبر I، جالندھر، پنجاب

سراج انور، سینئر لیکچرر، پی پی ایم ای ڈی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

سمیتا سہائے بھٹاچاریہ، پی جی ٹی (تاریخ)، بلیو بیلس اسکول، نئی دہلی

تانیکا سرکار، پروفیسر، سینٹر فار ہسٹوریکل اسٹڈیز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

تاپتی گوہا–ٹھاکرتا، پروفیسر، سینٹر فار اسٹڈیز ان سوشل سائنسز، کولکاتا

ممبر کوآرڈی نیٹر

ریتو سنگھ، لیکچرر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومینیٹیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اردو ترجمہ

محمد حسن فاروقی، ریٹائرڈ پرنسپل، جمہور ہائر سکنڈری اسکول، مالیگاؤں

پروگرام کوآرڈی نیٹر (اردو ترجمہ)

فاروق انصاری، سینئر لیکچرر، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اشکال اور نقشوں کے لیے اظہار تشکر

شخصی

سنیل جناح (باب 4 اشکال 4، 8، 9، 10)

ادارے

نہرو میموریل میوزیم اینڈ لائبریری، نئی دہلی (باب 6 اشکال 4، 5، 7، 13)

فوٹو ڈویزن، گورنمنٹ آف انڈیا، نئی دہلی (باب 8 شکل 20)

دی القاضی فاؤنڈیشن فار دی آرٹس (باب 5 شکل 11)

وکٹوریا میموریل میوزیم (باب 5 شکل 1)

جنرل

دی السٹریٹڈ لندن نیوز (باب 6 شکل 15)

کتب

اینڈریز وولوہنسن، امپریل دہلی: دی برٹش کیپٹل آف دی انڈین ایمپائر (باب 1 شکل 4)

بیلی، سی۔اے (مرتب)، این السٹریٹڈ ہسٹری آف ماڈرن انڈیا 1600 - 1947 (باب 1 شکل 1؛ باب 2 اشکال 5، 12؛ باب 3 شکل 1؛ باب 7 اشکال 3، 4، 5، 10)

کولس ورتھی گرانٹ، رورل لائف ان بنگال (باب 3 اشکال 8، 9، 11، 12، 13)

کولن کیمپبل، نیٹو آف دی انڈین ریوولٹ فرام اٹس آئوٹ بریک ٹو دی کیپچر آف لکھنئو (باب 5 اشکال 3، 5، 6، 7، 8)

گوتم بھدررا، فرام این امپیریل پروڈکٹ ٹو اے نیشنل ڈرنک: دی کلچر آف ٹیکنز میشن ان ماڈرن انڈیا (باب 1 شکل 2)

جین بریمن، لیبر بانڈیج ان ویسٹرن انڈیا (باب 6 شکل 11)

ماتھیو، ایچ، ایڈنی، میپنگ این ایمپائر: دی جغرافیکل کنسٹرکشن آف برٹش انڈیا، 1765-1843 (باب 1 شکل 1)

© NCERT not to be republished

پیٹر روہی، گاندھی (باب 8 شکل 1،6،12،13 ، 14،16،17،18،19،21)

آر۔ ایچ۔ فلیمور، ہسٹوریکل ریکارڈز آف دی سروے آف انڈیا (باب 1 شکل 6)

رابرٹ مونٹگومیری مارٹین، دی انڈین ایمپائر (باب 1 شکل 7؛ باب 2 شکل 1؛ باب 5 اشکال 7، 9)

رودرانگشو مکھرجی اور پرمود کپور، ڈیٹلائین - 1857: ریوولٹ اگینسٹ دی راج (باب 5 اشکال 2، 7)

سوسان ایس۔ بین، یانکی انڈیا: امریکن کمریشیل اینڈ کلچرل انکائونٹرس ود انڈیا ان دی ایج آف سیل، 1784-1860 (باب 2 شکل 8؛ باب 3 شکل 2؛ باب 6 اشکال 3،7)

سوسن اسٹرانگ (مرتب، دی آرٹ آف دی سکھ کنگ ڈم (باب 2 شکل 11))

ٹیزیانا اینڈ گینی بالڈیزون ہزن، ہیڈن ٹرائبس آف انڈیا (باب 4 اشکال 1، 2، 5، 6، 7)

کیوآر کوڈ

4824PGVII

مزید آموزش کے لیے

آپ کیوآر کوڈ کے ذریعے درج ذیل ابواب تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔

- نوآبادیاتی اور شہر
- بصری آرٹ کی بدلتی دنیا

مندرجہ بالا ابواب پچھلی درسی کتب میں شامل تھے، مزید آموزش کے لیے انھیں ڈیجیٹل شکل میں یہاں دیا گیا ہے۔

© NCERT not to be republished

© NCERT
not to be republished

اظہار تشکر

یہ درسی کتاب مؤرخین، ماہرین تعلیم اور اساتذہ کی مجموعی کاوشات کا حاصل ہے۔ اس کتاب کے تمام اسباق کئی ماہ کی محنت اور ترمیم و اضافہ کے بعد ترتیب دیے گئے ہیں۔ اس عمل میں متعدد ورکشاپ میں بحث و مباحثہ اور تبادلہ خیالات کے علاوہ ای میل اور ہر ممبر کے ذاتی تجربات شامل ہیں۔ اس پورے عمل میں ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔

بہت سارے لوگوں اور اداروں نے اس کتاب کی تیاری میں معاونت کی۔ پروفیسر مظفر عالم اور ڈاکٹر کم رائے نے مسودے کو بغور دیکھا اور اپنے بیش قیمت مشوروں سے نوازا۔ کئی اداروں نے اپنی ذخائر میں سے تصاویر کے عکس فراہم کیے۔ دہلی شہر اور 1857 کے واقعات کی کئی تصاویر القاضی فاؤنڈیشن نے ہمیں فراہم کیں۔ برٹش راج سے متعلق انیسویں صدی کی کئی باتصویر کتابیں انڈیا انٹرنیشنل سینٹر کے انڈیا کلکشن سے حاصل کی گئی ہیں۔ ہمیں بے حد خوشی ہے کہ سنیل جناح جن کی عمر اب 90 سال کی ہو چکی ہے، نے اپنی تصاویر کو شامل کرنے کی اجازت دی۔ انھوں نے چوتھی دہائی کے اوائل سے قبائلی علاقوں پر تحقیق اور مختلف فرقوں کی روزمرہ زندگی کو کیمرے میں قید کیا ہے۔ ان میں سے بعض تصاویر (دی ٹرائبل انڈیا، آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، 2003) شائع ہو چکی ہیں اور بہت ساری اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار آرٹس میں رکھی گئی ہیں۔

شالنی اڈوانی اور شیاما وارنر نے کئی مرتبہ اس کتاب کی ایڈیٹنگ کی اور مسودے کو خوب سے خوب تر بنانے میں ہماری مدد کی، ہم ان کے بے حد ممنون ہیں۔

اس کتاب کو اردو قالب میں ڈھالنے کی کوشش جناب محمد حسن فاروقی نے کی ہے۔ کونسل ان کی اس کوشش کے لیے شکرگزار ہے۔

کونسل اس کتاب کے اردو مسودے کی ویٹنگ کے لیے منعقد کی گئی ورکشاپ کے شرکا پروفیسر شاہد حسین، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی؛ ڈاکٹر شہپر رسول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ جناب سلیم شہزاد، مالیگاؤں؛ پروفیسر انیل سیٹھی اور ڈاکٹر ریتو سنگھ، ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر نعمان خاں، ڈاکٹر فاروق انصاری اور ڈاکٹر چمن آرا خاں، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی کے بیش قیمت مشوروں کے لیے بے حد ممنون ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کاپی ایڈیٹر ابوامام منیر الدین اور صدر الدین، پروف ریڈر محمد اکبر، ڈی ٹی پی آپریٹر ابوالحسن اور صائمہ اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کی بے حد ممنون ہے۔

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتدر، سمَاج وَادی، غیر مَذہبی عَوامی جَمہُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (1977-1-3 سے)
2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (1977-1-3 سے)

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ	*iii*
1. تعارف: کیسے، کب اور کہاں	1
2. تجارت سے ملک گیری تک کمپنی اقتدار حاصل کرتی ہے	11
3. دیہی علاقوں پر حکومت	29
4. آدی واسی، دیکو اور سنہرے دور کا تصور	43
5. جب عوام بغاوت کرتی ہے 1857 اور اس کے بعد	57
6. 'دیسی لوگوں' کو متمدن کرنا، قوم کو تعلیم یافتہ بنانا	73
7. عورتیں، ذات پات اور اصلاحات	87
8. قومی تحریک: 1870 کی دہائی سے 1947 تک	104

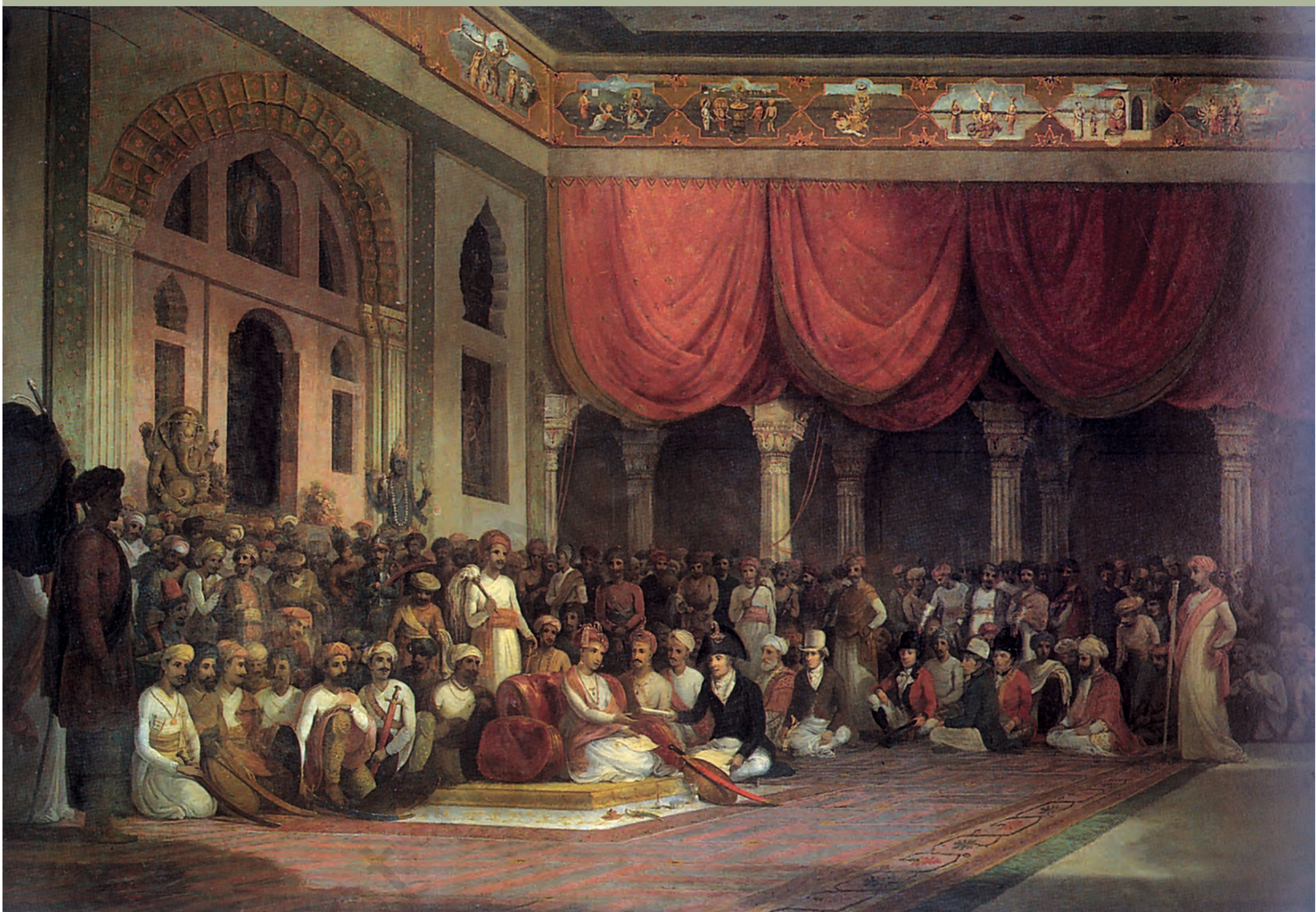

برٹش ریذیڈنٹ پونہ کے دربار میں معاہدے پر دستخط کرتے ہوئے، 1790